الدَّرسُ الثامنُ والعِشْرُونَ (Lesson 31)

الحَالُ
Al Haal

حال کا مفہوم: منصوب وصف جو اپنے ما قبل فاعل، مفعول بہ، ان دونوں کی اکٹھی یا ان دونوں کے علاوہ کسی اور کی وقوعِ فعل کے وقت اسکی (صاحب حال) حالت بیان کرے۔

The meaning of Haal: It is a Mansoob Wasf (accusative attribute) which describes the state of its preceding Faa'il, Mafa'ul Bihi or both or of other than them at the time of their occurrence.

ظَهَرَ القَمَرُ هِلَالاً چاند ہلال کی صورت میں ظاہر ہوا۔ The moon appeared as crescent

حال "هِلَالاً" نے فاعل "القَمَرُ" کی اس وقت کی حالت بیان کی جب وہ ظاہر ہوا۔

The Haal هِلَالاً describes the state of the Faa'il, the moon when she appeared.

أَبصَرْتُ النُّجُومَ مُتَلَألِئَةً میں نے ستاروں کو چمکتے ہوئے دیکھا۔ I saw stars shinning.

حال" مُتَلَأْلِئَةً "نے مفعول به "النُّجُومَ" کی اس وقت کی حال بیان کی جب میں نے انہیں دیکھا۔

The Haal مُتَلَأْلِئَةً describes the state of the Mafa'ul Bihi, the stars when I saw them.

فَحصَ الطبيبُ المريضَ جَالِسَينِ

ڈاکٹر نے مریض کا اس حال میں چیک اپ کیا کہ دونوں بیٹھے ہوئے تھے۔

The doctor checked the patient as both were sitting.

حال نے فاعل ڈاکٹر اور مفعول بہ مریض کی اس وقت کی حالت بیان کی جب چیک اپ ہوا۔

The Haal جَالِسَينِ has described both Faa'il, the doctor and Mafa'ul Bihi, the patient at time of checkup.

حال کی اقسام: Kinds of Haal: حال یا تو مفرد ہوتا ہے یا جملہ: Haal is either Mufrad (a single word) or a Jumlah (a sentence).

مفرد حال: Mufrad Haal:

1. عَادَ المُهَاجِرُ مُغْتَبِطًا (مہاجر خوش وخرم لوٹا)

The immigrant returned glad and happy.

2. عَادَ المُهَاجِرَانِ مُغْتَبِطَينِ (دونوں مہاجر خوش وخرم لوٹے)

Both immigrants returned glad and happy.

3. عَادَ المُهَاجِرُونَ مُغْتَبِطِينَ (مہاجرین خوش وخرم لوٹے)

The immigrants returned glad and happy.

© copy rights reserved

- پہلے جملہ میں " مُغْتَبِطًا" حال منصوب ہے اور علامت نصب فتح ہے کیونکہ یہ واحد ہے۔
- In the first sentence مُغتَبِطًا is Haal Mansoob and the sign of Nasab is Fatha as it is Waahid (singular).
- دوسرے جملہ میں " مُغْتَبِطَينِ" حال منصوب ہے اور علامت نصب یاء ہے کیونکہ یہ تثنیہ ہے۔
- In the second sentence مُغتَبِطَينِ is Haal Mansoob Ya being the sign of Nasab because it is Tasniyah (dual).
- اور تیسرے جملہ میں " مُغْتَبِطِينَ" حال منصوب ہے اور علامت نصب یاء ہے کیونکہ یہ جمع مذکر سالم ہے۔
- In the third sentence Haal Mansoob is مُغتَبِطِينَ and it being Jama muzakkar Saalim, (masculine sound plural) the sign of Nasab is Ya.

تو دوسرے جملے میں تثنیہ اور تیسرے میں جمع ہونے کے باوجود دونوں میں حال کو مفرد ہی کہا جائے گا، اس کا مطلب یہ ہے کہ جب حال ایک ہی کلمہ ہو تو اسے حال مفرد کہا جاتا ہے۔

Though it is dual in second sentence and plural in the third one, the Haal will be Mufrad. It means when Haal is a single word, it is called Mufrad.

جملہ حال کی دو قسمیں ہیں: Jumlah Haal is of two kinds: **جملہ اسمیہ:** Jumlah Ismiyah (Nominal Sentence)

خرجْتُ إلى الحقْلِ والشَمْسُ مُشْرِقَةٌ میں کھیتی کی طرف نکلا اس حال میں کہ سورج چمک رہا تھا۔

I set out to the fields as the sun was shining.

جملہ فعلیہ: Jumlah Fa'iliyah (Verbal Sentence)

جَلَسْتُ أَقرأُ (میں بیٹھا اس حال میں کہ میں پڑھ رہا تھا)

Zameer connector: (I sat while I was reading.

جب حال جملہ اسمیہ یا فعلیہ آتا ہے تو اس کے لیے یہ شرط ہوتی ہے کہ جملہ میں ایک ایسا رابط ہو جو اسے صاحب الحال سے ملائے۔ وہ رابط یا تو واؤ ہوتا ہے، یا ضمیر جیسے ترتیب سے اوپر سابقہ دو جملوں میں ہے، اور کبھی رابط واؤ اور ضمیر دونوں ہی ہوتا ہے۔

When Haal is Jumlah Ismiyah or Fa'iliyah, there is a condition for it that there is to be such a Raabit (a connector) that would connect it to Saahib AlHaal. That Raabit is either Wow or a Zameer or sometimes both of them as can be seen in the above two sentences.

اور جب حال جملہ اسمیہ یا فعلیہ آتا ہے تو اس سے پہلے معرفہ اسم آنا واجب ہے یعنی اس کا صاحب الحال معرفہ اسم ہو گا اور جملہ خبریہ ہو گا۔

When Haal is Jumlah Ismiyah or Fa'iliyah then a Ma'rifa Ism (a definite noun), should precede it i.e. its Saahib AlHaal is to be a Marifa Ism and it would be Jumlah Khabariyah.

حال شبہ جملہ: Haal Shibhujumlah

حال شبہ جملہ تب ہوتا ہے جب ظرف اور جار مجرور حال کی جگہ پر آجائیں، جیسے:

This occurs when Zarf and Jar Majroor come as Haal. e.g.

رأيتُ الهِلَالَ بينَ السَّحَابِ میں نے ہلال کو بادلوں کے درمیان دیکھا۔

I saw the crescent amongst the clouds.

شُوهِدَ النَسْرُ في الجَوِّ فضا میں گدھ دیکھا گیا۔

A vulture was seen in the air.

© copy rights reserved

نحویوں کی ایک اور رائے بھی ہے کہ جب حال شبہ جملہ ۔ ظرف یا جار مجرور۔ تو کچھ نحویوں کا خیال ہے کہ ظرف اور جار مجرور حال کے متعلق ہوتے ہیں۔

Some grammarians are of the opinion that when Haal Shibhu Jumlah is a Zarf or Jar Majroor then Zarf and Jar Majroor occur as connectives for Haal.

جملہ "رأيتُ الهِلَالَ بينَ السَّحابِ" میں حال جس چیز کے متعلق ہے وہ لفظ مُسْتَقَرًّا ہے کیونکہ ظرف معنوی طور پر محذوف سے متعلق اور جڑا ہوا ہے جس کی تقدیر نحویوں نے مُسْتَقَرًّا نکالی ہے۔ گویا کہ اصل جملہ یہ ہے۔

So in the sentence "Raitu AlHilaal Baina AlSahaaba" Haal is about the word Mustaqaran because meaning wise Zarf (Baina) is connected to Mahzoof (one dropped) which the grammarians have estimated to be Mustaqaran. So the actual sentence is this:

رأيتُ الهِلَالَ مُسْتَقَرًّا بينَ السَّحابِ . میں نے ہلال کو بادلوں کے درمیان ٹھہرا ہوا دیکھا۔

"Raitu AlHilaal Mustaqaran Baina AlSahaaba" I saw the crescent stationed amongst the clouds.

اور یہی چیز دوسرے جملے میں مقدر مانتے ہیں: The same is estimated in the second sentence.

شُوهِدَ النَسْرُ مَوْجُوداً في الجَوِّ

فضا میں گدھ موجود دیکھا گیا۔

کیونکہ جار مجرور محذوف مَوْجُوداً کے متعلق ہے۔ آسان اور صحیح یہ ہے کہ ان دونوں قسموں میں شبہ جملہ کو ہی حال کی جگہ سمجھا جائے۔

Jar Majroor (Fi AlJawwi) is about Mahzoof Maujudan. But the easier and correct way is to consider both (Zarf and Jar Majroor) as Haal.

صاحب حال: Saahib AlHaal:

حال جس اسم کی حالت کو بیان کرتا ہے اسے صاحب حال کا نام دیا جاتا ہے۔ جیسے پہلے گزر چکا ہے کہ کبھی یہ فاعل ہوتا ہے، یا فاعل اور مفعول بہ دونوں، یا مفعول بہ، یا نائب فاعل یا مبتدا۔

The Ism which Haal describes is called Saahib AlHaal. It has been mentioned before that sometimes it is Faa'il or Mafa'ul Bihi or both or Naaib Faa'il or Mubtada.

فاعل: كَلَّمَنِي الرَّجُلُ بَاسِمًا- آدمی نے مجھ سے مسکراتے ہوئے گفتگو کی۔

Faa'il: The man spoke to me smiling.

نائب فاعل: يُسْمَعُ الْأَذَانُ وَاضِحًا- اذان صاف سنائی دیتی ہے۔

Naaib Faa'il: The Azaan is heard clearly.

مفعول به: اِشْتَرَيتُ الدَّجَاجَةَ مَذْبُوحَةً- میں نے مرغی ذبح کی ہوئی خریدی۔

Mafa'ul Bihi: I bought the chicken slaughtered.

مبتداء: الطِّفْلُ فِي الغُرْفَةِ نَائِمًا- بچہ کمرے میں سو رہا ہے۔

Mubtada: The child is in the room sleeping.

خبر: هٰذَا البَدْرُ طَالِعًا- یہ طلوع ہوتا ہوا چاند ہے۔

Khabar: This is the moon rising.

صاحب حال معرفة او نكرة:

© copy rights reserved

صاحب حال عام طور پر معرفہ ہوتا ہے جیسا کہ گزشتہ مثالوں میں ہے۔ذیل کی شرائط کے ساتھ بعض اوقات یہ نکرہ بھی ہوتا ہے جن میں سے کچھ یہ ہیں:

Saahib Haal is usually Ma'rifah (definite noun) as it is in the above examples. Sometimes it may occur Nakirah (indefinite) with the following conditions:

1. اگر موصوف ہو کر آئے، جیسے: If it comes as a Mausuf:

جَاءَ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ مُسْتَأْذِنًا - میرے پاس محنتی طالب علم اجازت لینے کے لیے آیا۔

A hardworking student came asking for permission.

2. اگر وہ کسی کی طرف مضاف ہو، جیسے If it is a Mudhaaf:

سَأَلَنِي ابْنُ مُدَرِّسٍ غَاضِبًا- مجھ سے ایک استاد کے بیٹے نے غصہ سے پوچھا۔

Son of a teacher asked me in anger.

3. اگر جملہ کے شروع میں " نفی یا نہی یا استفہام ہو:

The sentences will begin with negation, , interrogation:

اگر یہ شرائط (موصوف ہونا، نکرہ کی طرف اضافت) نہ پائی جائیں تو حال کی مندرجہ ذیل صورت ہوگی:

If the above conditions are not found then Haal will be in the following case:

1) حال، نکرہ صاحب حال سے پہلے آئے گا، جیسے Haal will precede Nakirah Saahib AlHaal.

جَاءَنِيْ سَائِلًا طَالِبٌ-ایک طالب علم سوال کرتے ہوئے میرے پاس آیا۔

A student came to me asking a question.

2) حال جملہ اسمیہ ہوگا اور اس سے پہلے " واوِ حال "ہوگا، جیسے:

Haal will be Jumlah Ismiyah and will be preceded by Wow AlHaal.

جَاءَنِيْ وَلَدٌ وَهُوَ يَبْكِيْ-میرے پاس ایک لڑکا آیا اس حال میں کہ وہ رو رہا تھا۔

A boy came to me while he was crying.

جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: As is the saying of Allah SWT:

﴿أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا﴾ (البقرة:259)

یا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو ایک شہر پر گزرا اور وہ اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا

Or [consider such an example] as the one who passed by a township which had fallen into ruin.

اور کبھی کبھی حال بھی ایک سے زیادہ ہوتے ہیں اور صاحب الحال بھی۔ جیسے

And sometimes there are more than one Haal as well as Saahib AlHaal. e.g.

صادَفْتُ أَخَاكَ وَاقِفاً مُسْرِعاً - میں جلدی میں تمہارے کھڑے ہوئے بھائی سے ملا۔

I met your brother in a standing position hurriedly.

 © copy rights reserved

پہلا حال وَاقِفاً دوسرے صاحب الحال أخاک کا ہے، اور دوسرا حال مُسْرِعاً پہلے صاحب الحال صادَفْتُ میں ضمیر کا ہے، ترتیب کی تب پابندی کی جاتی ہے جب ہمیں التباس کا اندیشہ ہو۔

The first Haal "Waaqifan" is about the second Saahib AlHaal "Akhaaka" and the second Haal "Musria'n" is about the first Saahib AlHaal "Zameer in Saadaftu". The sequence is followed if there is a possibility of confusion.

حال اور صاحب حال میں یکسانیت: Similarity between Haal and Saahib AlHaal:

حال عدد اور جنس (تذکیر و تانیث) میں صاحب حال کے مطابق ہو گا، جیسے:

Haal will match Saahib AlHaal in number and gender. e.g.

جَاءَ الطَّالِبُ ضَاحِكًا۔ طالب علم ہنستے ہوئے آیا۔

The student came laughing.

جَاءَ الطَّالِبَانِ ضَاحِكَيْنِ۔ دونوں طالب علم ہنستے ہوئے آئے۔

Both the students came laughing.

جَاءَ الطُّلابُ ضَاحِكِيْنَ۔ سارے طلبہ ہنستے ہوئے آئے۔

All the students came laughing.

جَاءَتِ الطَّالِبَةُ ضَاحِكَةً طالبہ ہنستی ہوئی آئی۔

The female student came laughing.

جَاءَتِ الطَّالِبَتَانِ ضَاحِكَتَين دونوں طالبات ہنستی ہوئی آئیں۔

Both the female students came laughing.

جَاءَتِ الطَّالِبَاتُ ضَاحِكَاتٍ ساری طالبات ہنستی ہوئی آئیں۔

All the female students came laughing.

 © copy rights reserved